15656

موضوع: **بورڈ امتحان کے عملہ کے خاطر مدارات۔**

فتویٰ درکار ہے کہ ہر سال بورڈ امتحانات ہمارے سکولوں کے ہال میں منعقد ہوتے ہیں۔اور اسی طرح ہر سکول کی عمارت میں بورڈ حکام نے عملہ تعینات کیا ہوتا ہے۔جس کو بورڈ کی طرف سے باقاعدہ اجرت ملتی ہے، تاہم تمام سکول انتظامیہ اس عملے کی خاطر مدارات میں کھانے پینے کا بندوبست کرتے ہیں۔ویسے منہ سے تو ظاہر نہیں کرتے، کہ دراصل اس مقصد کے عوض عملہ بچوں کے ساتھ تعاون یعنی نقل دیں، اور نہ ہی عملے کی طرف سے کھانے پینے میں کوئی خاص مطالبہ ہوتا ہے۔مگر دل میں سکول انتظامیہ نقل نہ دینے اور عملہ عام کھانا کھانے پر خفہ ہوتے ہیں۔براہ کرم اس مسئلہ کی شرعی حیثیت واضح کریں۔

نوٹ: عموماً یہ اخراجات ادارہ بچوں سے وصول کرتے ہیں بلکہ والدین اچھی خاصی رقم جمع کرنے پر اصرار کرتے ہیں تا کہ بچوں کا امتحانی ہال نرم ہو جائے۔

عرض: اگر بطور مہمان اس کی مہمان نوازی کرنی ہو تو کیا طریقہ کار اپنایا جائے؟

مستفتی انتظامیہ پشاور بورڈ

الجواب وباللہ التوفیق

(۱) امتحانی ہال میں نگران مقرر کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے۔کہ طلباء پر نظر رکھی جائے۔کہ کوئی نقل نہ کرے۔اگر کوئی نگران طلباء کو آزاد چھوڑتا ہے۔تو خیانت کرتا ہے۔اگر وہ طالب علم کو نقل کراتا ہے تو خیانت در خیانت ہے۔اگر اس خیانت کیلئے سکول انتظامیہ یا کسی اور سے کسی قسم کے مراعات لیتا ہے۔تو معاملہ آگے بڑھ کر مزید ایک اور گناہ یعنی رشوت لینے والا ہوگا۔اور سکول انتظامیہ رشوت دینے والے ہوئے۔

(۲) نگران کو باقاعدہ اجرت ملتی ہے۔اسی سے اپنے اخراجات کرے اور اگر بورڈ کی طرف سے سکول انتظامیہ پر ان کی ضیافت لازم کی گئی ہے۔تو بقدر ضرورت ضیافت کریں۔لیکن کسی موقع پر ان کو یہ تاثر نہ دیں کہ وہ ہال میں نرمی دکھائیں۔

(۳) اس عملہ کی ضیافت کیلئے طالب علموں سے رقم جمع کرنا بھی بالکل جائز نہیں۔اگر پرائیویٹ سکول ہے تو فیس کی مد میں جمع شدہ رقم سے ہی خرچہ اٹھائیں اور اگر سرکاری سکول ہے۔تو بھی چونکہ طلباء میں غریب، حاجت مند ہر قسم کے طالب علم ہوتے ہیں۔لہٰذا اساتذہ کے مطالبہ پر مجبور ہو کر یہ طلباء بادل ناخواستہ رقم دیں گے۔جس کا لینا جائز نہیں ہیں۔لہٰذا اس سے احتراز لازم ہے۔

والدلیل علی ھذا

(۱) **قال اللہ تعالیٰ سمعون للکذب اکلون للسحت۔ آیت نمبر ۴۲ سورۃ المائدہ پارہ ۶**

قال ابو بکر اتفق جمیع المتاولین لھذہ الایۃ علی ان قبول الرشا محرم و اتفقو اعلی الزمن السحت الذی حرمہ اللہ تعالیٰ ۸۵ ج ۴ باب الرشوۃ احکام القرآن للجصاص طبع دار احیاء التراث العربی

⟨2⟩ **عن ثوبان قال لعن رسول اللہ ﷺ الراشی والمرتشی والرائش یعنی الذی یمشی بینھما۔ مجمع الزوائد ص ۲۵۶ ج ۴ باب فی الرشا** دار الکتب العلمیۃ

⟨3⟩ **وفی مشکوۃ المصابیح قال رسول ﷺ الا لا تظلموا الا لایحل مال امری الا بطیب نفس منہ ص ۲۵۵ باب الغصب والعاریۃ مکتبۃ حبیبہ۔**

⟨4⟩ **فی مرقاۃ المفاتیح قال رسول ﷺ ایۃ المنافق ثلاث۔۔۔۔**

واذائتمن خان۔۔۔ وحق الامانۃ ان یودی الی اھلھا فالخیانۃ مخالفۃ لھاص ۲۱۲ ج اول

کتبہ

مطیع اللہ

دار الافتاء امداد العلوم الاسلامیہ

جامع مسجد درویش پشاور صدر

الجواب صحیح

[signature]

جامعہ امداد العلوم الاسلامیہ — دار الافتاء — درویش مسجد پشاور صدر پاکستان

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

۲۴ فروری ۲۰۱۴ء